عقائد

فرمایا دو باتوں میں بہت احتیاط درکار ہے کبھی غفلت نہ برتنی چاہیے۔ایک تو "تَقَوُّلْ عَلَی اللّٰہ" (اپنی طرف سے کوئی جھوٹ گھڑ کر اللہ تعالیٰ کے ذمے لگا دینا) مثلاً اپنے مفاد کے لیے دین کو استعمال کرنا، اپنے مخالف کو ڈرانے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی ایسی وعید اور خوف کی بات سنانا جو اللہ تعالیٰ نے نہیں کہی، کسی سے خوش ہو کر اسے ایسی بشارتیں دیتے پھرنا جو اللہ تعالیٰ نے نہیں دیں۔اپنی ذات کے ترفع اور تعلی کے لیے اللہ تعالیٰ کا نام لے لے کر اپنے متعلق اچھے جملے کہنا۔اللہ تعالیٰ کے ذمے ایسے ایسے مسائل لگانا جن کا شریعت میں کوئی وجود نہیں، جہالت اور بدعات و رسومات کو گھڑنا اور لوگوں سے یہ کہنا یا یہ تاثر دینا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے، یہ سب کچھ تَقَوُّلْ عَلَی اللّٰہ یعنی اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھنا ہے۔اور دوسری بات جس سے بہت بچنا چاہیے وہ یہ ہے کہ اپنی زبان سے کوئی بات کہے اور پھر پوری نہ کرے۔دعویٰ کرنا کہ میں ہر وقت اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی بھی کام کرنے کو تیار ہوں اور پھر جب موقع آئے تو بھاگ کھڑے ہونا، دعویٰ کرنا کہ ہم غرباء وفقراء کے ملجا و ماویٰ ہیں اور وقت آنے پر اپنی دولت سینت کر رکھ لینا، دعویٰ اسلام کا اور اعمال منافقت پر مبنی، بظاہر ایمان اور درون خانہ کفر۔یہ دونوں اعمال ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے غصے اور غضب کی آگ پر تیل ڈالنے کے مترادف ہیں۔اعاذنا اللّٰہ من جمیع الاثام والفتن.